طب قدرتی Natural Medicine

حکیم آصف اقبال
اسسٹنٹ پروفیسر، ہمدرد یونیورسٹی

قدرت نے ہر شخص کو ایک انفرادی مزاج عطا فرمایا ہے اور ہر مزاج کی تسکین و بقاء کے لئے نباتات پیدا فرمائے ہیں، یہ نباتات حالت صحت میں ہماری غذا اور حالت مرض میں ہماری دوا بنتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ اقوام عالم آج پھر اس فطری علاج کو سمجھنے کے لئے نباتات پر تحقیق میں دلچسپی لے رہی ہیں۔

انسانی جسم قدرت کا عظیم شاہکار ہے، اس جسم کے افعال کو سمجھنے کے لئے جدید سائنس اپنی تمام تر قوت خرچ کرنے کے باوجود ہتھیار ڈالے ہوئے بے بس نظر آتی ہے، بہ اعتبار طب، انسانی جسم ہر دوا کا از خود منبع ہے، انسولین، گلوکاگون، اسٹروجن، پروجیسٹرون تمام امینوگلوبن، ایسی ٹائل کولین، سیروٹونن، ہسٹامین، انٹروفیرون، انٹرلیوکین اور اس طرح کے ہزاروں الیکٹرولائٹس، ہارمونز اور اینزائم جو کہ جسم خود تیار کرتا ہے، اگر یہ تمام ادویہ جسم خود تیار کر رہا ہے تو اسے معیاری (Standard Drug) کہتے ہیں اور اگر ہم قوانین قدرت اور قدرتی اغذیہ و ادویہ کے ذریعے ان کو بڑھانے یا کم کرنے کی کوشش کریں تو یہ پہلا متبادل طریقہ علاج (Ist Alternative) کہلائے گا، مثال کے طور پر ایک انسانی جسم کا طبعی درجہ حرارت فارن ہائٹ 98 ڈگری ہوتا ہے، اگر اس شخص کے ماحول کا درجہ حرارت صفر ڈگری ہو تب بھی یہ فارن ہائٹ 98 ڈگری ہوگا اور اگر کچھ ہی دیر میں اس کے ماحول کا درجہ حرارت 50 ڈگری کر دیا جائے تو بھی یہ 98 فارن ہائٹ ڈگری ہی رہے گا، بظاہر اس شخص کو کچھ بھی محسوس نہ ہوا اور اس کا اپنا جسمانی درجہ حرارت بھی 98 ڈگری ہی رہا، لیکن جسم کے اندر حرارت کا انجذاب و اخراج (Heat gain/loss) کا تمام نظام (Set up) انتہائی مخالف ہو گیا، تمام افرازات (Secretions) ہارمونز، نیوروٹرانسمیٹرز کے لیول بالکل تبدیل ہو جائیں گے اور اس کار فرمائی میں تمام جسمانی نظام (Systems) استعمال ہوں گے، ان تمام کیمیائی، طبعی اور نفسیاتی تبدیلیوں کا بنیادی محرک بظاہر ماحولی درجہ حرارت ہے۔

لہٰذا اگر اس نقطہ (Object) پر تحقیق کر لی جائے کہ کس نیوروٹرانسمیٹر، ہارمون، مالیکول اور امینوگلوبن کے طبعی

محرکات (Blocker Stimulator) اور جامدات کیا ہیں، تو یقیناً اس میں ان تمام کے تمام مصنوعی کیمیکل بطور دوا نہیں دینے پڑیں گے۔

لہٰذا طب (Integrative Medicine) سے ہم یہ مراد لیتے ہیں کہ جسم انسانی میں پیدا ہونے والی تمام دوائیں جو چاہے نیوروٹرانسمیٹر ز ہوں، ہارمونز ہوں، اینگوگلوبن ہوں، الیکٹرولائٹ ہوں یا وٹامنز ہوں، ان کے قدرتی اور طبعی محرکات معلوم کر کے ان کے استعمال کا شعور عام کرنا چاہئے اور بہ امر کسی عذر یا مجبوری کے ان کے کیمیائی اور مصنوعی متبادل کے استعمال کے قوانین بھی مرتب کئے جانے چاہئیں۔

طب کے میدان میں تحقیق پر اربوں ڈالرز خرچ کرنے کے باوجود بیماریوں کی تسلی بخش روک تھام اب تک ناممکن اور ناکام نظر آتی ہے۔ لہٰذا غور کرنا پڑے گا کہ ان تحقیقات میں کون سا پہلو نظر انداز ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے ہم اتنی تحقیق کے باوجود نوع انسانی کے مسئلہ صحت کو حل کرنے میں ناکام ہیں، اس کی دو بڑی وجوہات نظر آتی ہیں، ایک قوانین قدرت کو نظر انداز کرنا اور دوسرا جسم انسانی کے اہم جز، روح کے علوم پر بے توجہی ہے، ان تمام پہلوؤں پر اس زیر نظر مضمون میں بحث کی گئی ہے۔

طب جدید تشخیص اور علاج کی انتہائی بلندیوں پر پہنچنے کے باوجود ان قوانین کی کمی شدت سے محسوس کر رہی ہے، یہ قوانین کیا ہیں؟

عام مشاہدے کی بات ہے کہ موسم گرما کی انتہا برسات پر اور برسات کی انتہا سردی پر اور سردی کی انتہا خشکی (خزاں پر اور پھر موسم بہار) اور اس خشکی کی انتہا واپس گرمی (موسم گرما) پر ہوتی ہے۔ یہی قانون جسم انسانی کے اندر بھی رواں دواں ہے، گرم موسم میں یا گرم چیز کھانے پر پسینہ کا آنا اور پسینہ کی حالت میں سردی محسوس ہونا اور سرد حالت میں زیادہ دیر قیام کرنے سے جسم میں خشکی آنا، ہاتھ، پاؤں، ہونٹ کا پھٹنا (Cracks) اور خشکی کی انتہا پر گرمی کا آنا یعنی پت، پھوڑے، پھنسیوں کا نکلنا عام مشاہدے کی بات ہے۔

لہٰذا طب قدرتی (یونانی طب Natural Medicine) مرض اور صحت کی تعریف یوں بیان کرتی ہے کہ جب جسم انسانی کے اندرونی ماحول کی بیرونی ماحول سے مطابقت (توازن) میں فرق پیدا ہو تو جسم انسانی حالت مرض میں چلا جاتا ہے، لہٰذا اس کے ماہرین اس توازن کو قائم کرنے پر زور دیتے ہیں۔

ماہرین نے قوانین قدرت سے یہ اصول اخذ کئے ہیں کہ جیسے ہر علاقے کے عوام الناس پر غذاؤں، نباتات، موسم کا گہرا اثر ہوتا ہے، لہٰذا ماہرین نے تمام علاقوں، امراض، غذاؤں، نباتات و جمادات کو ان چار مزاجوں میں تقسیم کر کے یہ مرتب کیا ہے کہ مرض کے پیدا کرنے اور اس کے علاج کرنے میں قوانین قدرت کیا کردار ادا کرتے ہیں۔

☆......اگر سبب گرم ہے تو علامات (امراض) تر مزاج کی پیدا ہوں گی اور (علاج) سرد چیزوں سے ہوگا۔

☆......اگر سبب تر ہے تو علامات (امراض) سرد مزاج کی پیدا ہوں گی اور (علاج) خشک چیزوں سے ہوگا۔

☆......اگر سبب تر ہے تو علامات (امراض) سرد مزاج کی پیدا ہوں گی اور (علاج) تر چیزوں سے ہوگا۔

نوٹ: سبب گرم، تر، سرد، خشک علامات (امراض) اور نباتات (ادویہ) کی تفصیل کیلئے (کلیات قانون ملاحظہ کیجئے)

قدرت نے مادے کی ابتداء موسم سے کی اور پھر مادے کی دوسری شکل آگ (روشنی) ہوا، آگ، مٹی اور پانی کو وجود دیا، ان عناصر اربع سے چار بنیادی غذائیں تشکیل پائیں، یعنی تین (انجیر)، زیتون، طور سینین اور بلد امین (آب زم زم) ان بنیادی غذاؤں سے انسانی جسم کو وجود دیا گیا یعنی انسانی جسم کی ابتداء پانی (اخلاط) سے کی گئی اور پھر ان پر اعضاء نائے گئے اور پھر ان اعضاء میں روح پھونکی گئی۔

گرم اعضا (جن کا مرکز جگر ہے) میں جو روح پھونکی گئی اسے طبی اعتبار سے غصہ کہا جاتا ہے اور غصے کا تعلق آگ سے ہے، لہٰذا اسباب کا ایک باب طب قدرت میں ارواح بھی ہیں، اگر غصہ مثبت ہے تو یہ جن اعضاء کو روح پہنچاتا ہے یعنی ن اعضاء کی بقاء کا یا توانائی کی ترسیل کرتا ہے تو یہ حالت صحت میں رہیں گے، اگر غصہ منفی ہے تو انہی اعضاء کے بگاڑ یا ن کا موجب ہوگا۔

غصہ کا مثبت یہ ہے کہ اللہ کا حکم ٹوٹے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چھوٹے تو ہمیں غصہ آنا چاہئے اور غصہ کا منفی یہ ہے کہ ہمارے بارے میں کوئی منفی بات کرے تو ہمیں غصہ آجائے، اب غصہ کا تعلق آگ سے ہے، آگ اوپر کی طرف جاتی ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ نیچے کی طرف جائے، یعنی سجدوں کی کثرت کرنے اور مخلوق خدا میں یتیم اور مسکین میں بیٹھے اور ان کو علم سکھائے، اللہ کی رضا کے لئے ان کی خدمت کرے، اس سے غصہ منفی سے مثبت کی طرف چلا جائے گا۔

ہوا کا مزج خشک ہے جو اعضاء ہوا سے متعلق ہیں، ان میں خون اور قلب ہیں، جس طرح جو بات ہوا میں داخل ہوتی ہے، ہوا اسے پوری طرح پھیلا دیتی ہے اور اس طرح جو دوا یا غذا خون میں داخل ہوتی ہے، اسے خون پورے بدن میں پھیلا دیتا ہے، اب ان ہوائی اجزاء میں جو روح ڈالی گئی اسے حب جاہ کہتے ہیں، یعنی میری شہرت ہو، پوری دنیا میں میری بڑائی اور تعریف اور نیک نامی پھیل جائے، میں نے یہ مسجد بنائی، میرے بغیر گھر کیسے چلے گا، مجھ سے اجازت کیوں نہ لی، مجھے کیوں نہ بلایا گیا وغیرہ وغیرہ۔

اب حب جاہ کا مثبت امراض قلب سے حفاظت کرے گا اور حب جاہ کا منفی امراض قلب پیدا کرے گا، حب جاہ کا مثبت یہ ہے کہ جب میرا جسم اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے اور میری روح بھی اللہ نے بنائی ہے اور میری سوچ بھی اللہ کی عطا کردہ ہے، میرا رازق اور خالق بھی اللہ تعالیٰ ہی تو ہے تو مجھے ہر جگہ اللہ کی تعریف کرنی ہے اور اللہ کا تعارف اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایا ہے تو ہر جگہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرنی ہے، جب ہم اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑائی بیان کرنے بے طلب اور بے دین لوگوں کے پاس جائیں گے تو ہماری حب جاہ منفی سے مثبت ہوگی۔

جن اعضاء کی تشکیل مٹی سے کی گئی ہے ان کا مرکز طحال (تلی) ہے اور اس کی رطوبت (خلط) کو سودا کہتے ہیں، اعضاء ارض میں جو روح پھونکی گئی ہے اسے بخل کہتے ہیں، مثلاً اگر کوئی شخص 50 کلو مٹی کسی کمرے میں رکھ دے اور 50 سال بعد اسے کھولے تو وہ 50 کلو ہی رکھی ہوگی، یعنی بخیل آدمی کا مال جس کی ملکیت ہوتا ہے، اسے بھی نفع نہ دے گا۔

بخل کا منفی ارضی امراض یعنی طحال کے امراض (سوداوی امراض مثلاً کینسر) پیدا کرے گا اور بخل کا مثبت ارضی امراض سے حفاظت کرے گا، بخل کو منفی سے مثبت میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ ذکر و عبادت کی کثرت کرے، کیونکہ ذکر و عبادت اللہ تعالیٰ سے قربت پیدا کرتی ہے، اللہ غنی ہے اور بندہ جب غنی کی صحبت اختیار کرے گا تو اس کا بخل منفی سے مثبت میں تبدیل ہو جائے گا۔

پانی کا مزاج سرد ہے، بظاہر پانی تر ہے، لیکن پانی کی زیادتی خشک امراض پیدا کرتی ہے، اس کا مرکز دماغ اور اس کے معاون اعصاب ہیں، اس میں جو روح ڈالی گئی اسے اسراف (فضول خرچی) کہتے ہیں، اسراف کا مثبت دماغ کی حفاظت اور اس کا منفی دماغ کے امراض پیدا کرتا ہے۔

اسراف کا مثبت یہ ہے کہ ضرورت مندوں اور تعلیم و تعلم پر خوب خرچ کرے، اسراف کا منفی یہ ہے کہ اپنے اوپر خوب خرچ کرے اور غرباء، یتیم اور مسکین لوگوں کی خدمت کرے تو اسراف منفی سے مثبت میں تبدیل ہو جائے گا۔

اب اس منفی کو مثبت میں لانے کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ خرچ سے متعلق جتنی آیات اور احادیث آئی ہیں، ان کے علم میں کمال حاصل کرے، فضائل کے علم (تعلیم و تعلم) میں کمال حاصل کرے۔

لہٰذا امراض کا ایک سبب روحانی امراض ہیں، کسی انسان کے مریض ہونے کا ایک بڑا سبب روح ہے یعنی یہ روحانی امراض جسمانی امراض کا سبب بنیں تو وہ طبیب جو پہلے سے ان امراض میں گرفتار ہے، ان امراض کا کیسے علاج کر سکتا ہے، لہٰذا پہلے طبیب کا تزکیہ نفس ہونا ضروری ہے، لہٰذا امراض کے اسباب ستہ ضرور یہ یہ ہوئے کہ مرض موسم کے تغیر سے ہوگا، یا مرض عناصر اربع کے تغیر سے ہوگا۔

نمبر شمار	کیفیات	موسم	بنیادی عناصر	غذائیں، دوائیں	اخلاط	اعضاء	ارواح	علاج
۱	خشک	خزاں، بہار (جنوری سے مارچ)	ہوا	تین (انجیر)	سودا	قلب	حب جاہ	دعوت
۲	گرم	گرما (مارچ سے جولائی)	آگ	زیتون	صفراء	جگر	غصہ	تعلیم و تعلم
۳	تر	برسات (جولائی سے اکتوبر)	مٹی	طور سینین	خون	طحال	بخل	ذکر و عبادت
۴	سرد	سرما (اکتوبر سے دسمبر)	پانی	بلد امین (آب زم زم)	بلغم	دماغ	اسراف	خدمت

☆......☆......☆